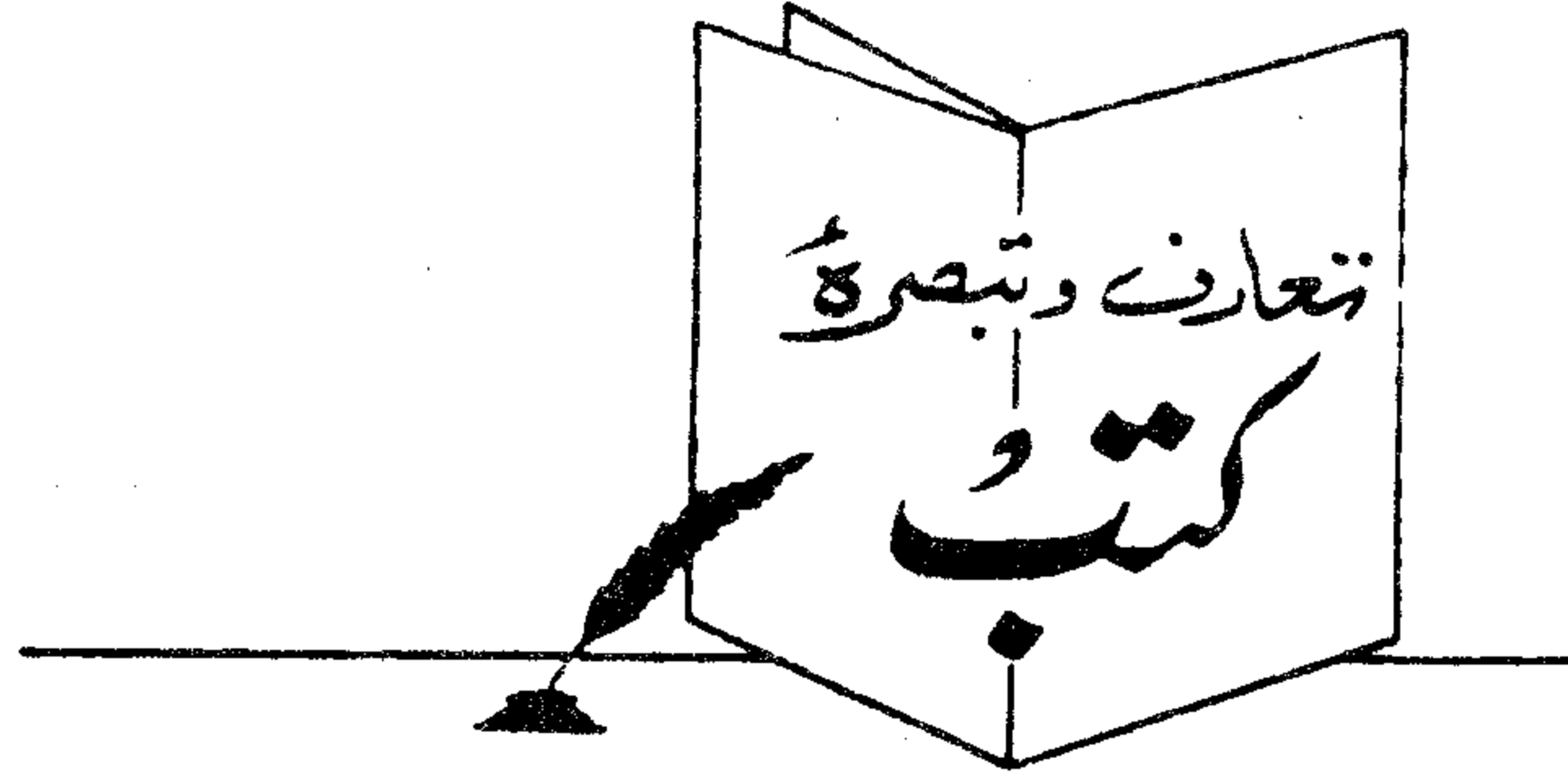
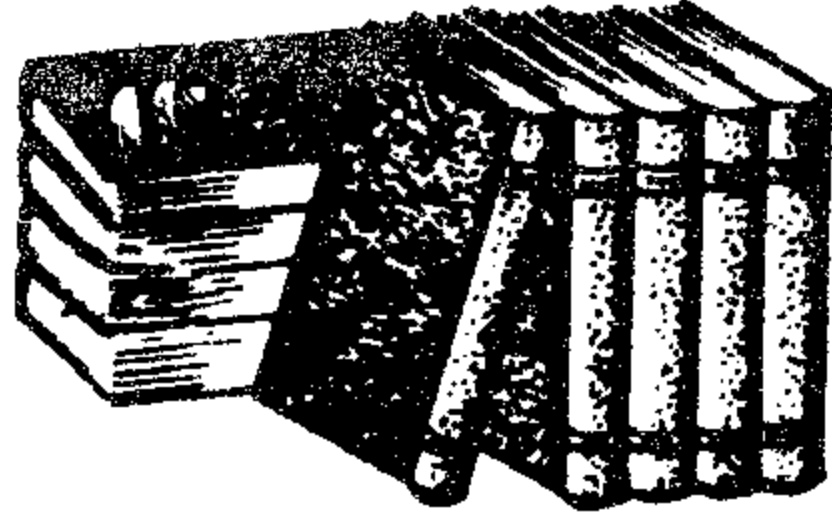


مولانا سمیع الحق



”دفاع امام ابو حنیفہ“ تصنیف، مولانا عبد تقیوم حقانی، صفحات ۳۵۲، قیمت ۴۵ روپے
پتہ: مؤتمرا مصنفین والاعلموم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، پشاور

دفاع امام ابو حنیفہ، مؤتمرا مصنفین کی تازہ علمی اور تاریخی پیشکش ہے
پیش لفظ جناب مولانا سمیع الحق مدیر الحق نے تحریر فرمایا ہے، ذیل میں وہی بطور
تبصرہ و تعارف پیش خدمت ہے! (ادارہ)

سیدنا امام ابو حنیفہ النعمان سواد اعظم اہل سنت والجماعت کے امام فقہ وقانون اسلامی کی باضابطہ تدوین و
تشکیل کے مدون اول ہیں۔ اور درحقیقت حضرت امام شافعی، حضرت امام مالک، حضرت امام احمد بن حنبل کے فقہی
افادات کی ترتیب اور ان کی قانونی تشکیل بھی حنفی و بستان فقہ کی مہر و منت ہے۔ امت کے اس عظیم محسن کے خلاف
معاذ آرائی نت نئے الزامات، اعتراضات و انتہامات، اسلامی آئین اور شریعت کے نفاذ و ترویج میں روڑے
اٹکانے، نظام شریعت کو ناقابل تنقید بنانے اور ناقص قرار دینے کے مترادف ہے۔ اس وقت جب کہ پاکستان
میں فقہ اسلامی اور شریعت کے نفاذ کا مسئلہ پھر سے موضوع بحث بنا ہوا ہے تمام افراد امت بالخصوص سواد اعظم
اہلسنت کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ امام اعظم ابو حنیفہ کی سیرت و سوانح شخصی و قومی کردار علمی فقہی اور آئینی خدمات
سیاسی حکمت و تدبیر حنفی فقہ کی جامعیت، اس کی قانونی و آئینی وسعت و ہمہ گیری اور ہر دور میں قابل نفاذ
اور کامیاب نظام کے طور پر تعارف کرائیں۔ اس سلسلے میں مخالفین کے اٹھائے ہوئے اعتراضات مطاعن اور
شکوہ و شبہات کا مدلل اور مسکت جواب دیں۔ اور مختلف فتنوں، دہریت، نیچریت، مغریت و مادیت
سربایہ داری و اشتراکیت اور خمینیت (شیعہ ازم) کے دام نزویر میں پھنسنے والوں کے لئے تحقیق و دلیل کی شمع

جلانی جاسے اور ہدایت و رہنمائی کا چراغ روشن کیا جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و مدرس عزیز گرامی قدر عب محترم و فاضل مکرم مولانا عبداقیوم حقانی سات سال سے اس اہم اور عدد درجہ عظام موضوع پر بڑے حزم و احتیاط سے کام کرتے رہے۔ اس موضوع کے متعلق ان کے تحقیقی مضامین اور گماں قدر مقالات ماہنامہ الحق اور ملک بیرون ملک اہم علمی و دینی جرائد میں شائع ہو کر علمی حلقوں سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

الحمد للہ کہ حالات کے تقاضوں، وقت کی ضرورت، ملکی سیاست اور بین الاقوامی سطح پر عام انسانوں میں اسلام کے لئے ٹرپ امن و سکون اور نجات و فلاح کے خدا من مذہب و آئین کی تلاش میں جو اضطراب پہنچان اور تحسین پایا جاتا ہے۔ موصوف کی تحقیقی اور تحریری کاوشیں مقرر ہو کر دفاع حضرت امام ابوحنیفہؒ کے نام سے مرتب ہو کر پایہ تکمیل کو پہنچ گئی ہیں۔ جو ایک تحقیقی تصنیف اور ایک علمی و تاریخی شاہکار ہے اور اب اسے ادارہ مؤثر المصنفین بھی خواہان ملت اور ہمدردان امت کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ یہ نبوت کا معجزہ، اسلام کی صداقت و حقانیت کی دلیل خود امام اعظم ابوحنیفہؒ کی کرامت اور مولانا عبداقیوم حقانی کا حضرت شیخ الحدیث مولانا عبداحق مدظلہ سے خصوصی تلمذ و الہام و غلامانہ تعلق عشق و محبت اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی توجہ و عنایت اور دعا کی برکت ہے۔ کہ موصوف دارالعلوم میں مختلف مشاغل ہمہ وقتی اور کثیر مصروفیات کے باوجود ایک جامع اپنے موضوع پر منفرد اور ایک معلوماتی کتاب لکھنے میں کامیاب ہو گئے ہیں جس میں ہر طبقہ کے علم و تحقیق اور ذوق مطالعہ کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ قانون اور تاریخ سے مناسبت رکھنے والوں کے لئے سیرت و سوانح اور حنفی تاریخ کے حیرت انگیز واقعات، تعلیم و تدریس اور مطالعہ و تحقیق کا ذوق رکھنے والوں کے لئے فقہ حنفیہ کے تعلیمی علمی مطالعاتی اور تحقیقی سرگرمیاں اور کارنامے، فتاویٰ اور قصائد سے تعلق رکھنے والوں کے لئے فقہ حنفیہ کے ذخائر کے چند اصول و نظام۔

و کلام اور قانون دان طبقہ کے لئے امام اعظم کے آئینی مساعی اور قانونی اصول و کلیات، سیاست و انقلاب کی راہ چلنے والوں کے لئے امام ابوحنیفہؒ اور آپ کے تلامذہ کے عظیم تحقیقی اور تصنیفی شاہکار، بحث و مناظرہ کا ذوق رکھنے والوں کے لئے امام صاحب کے دلچسپ بحث و مناظرے اور حجت و استدلال مختلف فتنوں اور جدید تہذیب و معاشرتی دینی، علمی اور تبلیغی ماحول میں کام کرنے والوں کے لئے امام ابوحنیفہؒ کے وصایا اور نصائح۔ غرض انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر متعلقات، ضروریات اور اہم موضوعات پر نہایت حسن ترتیب کے ساتھ کافی اور نافع مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

ان گونا گوں مختلف حیثیتوں میں شاید ہی کوئی موضوع ہو جو شہرہ نہ گیا ہو۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا

(بقیہ صفحہ ۵۳ پر)